بسم اللہ الرحمٰن الرّحیم

پیش لفظ

اری زراعت کوملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے۔ ابھی تک ہمارے
ز وتیج کیلئے بڑی بڑی فصلوں پرتوجہ دی گئی جبکہ بہت سی نفع بخش فصلیں ہماری زمینوں پر
اسکتی ہیں۔ان میں کلونجی ایک اہم فصل ہے۔ کلونجی کے بارے میں حدیث نبوی ہے کہ
ائے موت کے ہر بیماری کا علاج ہے۔اسکے بارے میں ابھی تک کسانوں تک معلومات نا
ا اہم فصل کو پاکستان کے اکثر علاقوں میں کامیابی سے کاشت کیا جاسکتا ہے۔ہمارے کسانوں
یا کم پڑھی لکھی ہے جس کے باعث وہ انگریزی زبان کو پڑھنے سے قاصر ہے۔اس قدر اہمیت
وجود قومی زبان میں اس سے متعلق ضروری مواد موجود نہیں۔ان حالات میں ایسے سائنسی
ت سے ضرورت ہے جس میں کسانوں اور زراعت پیشہ افراد کی رہنمائی کے لیے کلونجی پر سیر
کلونجی فصلوں کے ایسے گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔جن کی ادویاتی مصنوعات صدیوں سے
ت استعمال کرتا رہا ہے۔مگر ہمارے ملک میں اس کی کاشت اور استعمال پر ابھی کوئی تحقیق نہیں
تحقیقاتی کونسل کے ماہرین کی ایک مجلس نے ' کلونجی کی کاشت ' کے عنوان سے یہ
اہم فصل کے بارے میں کسانوں کو ضروری مواد مہیا کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ں امید ہے کہ یہ کتابچہ زراعت پیشہ افراد کے ساتھ ساتھ عام قارئین کے لیے بھی
فے کا باعث ہوگا اور خاطر خواہ پذیرائی حاصل کرے گا۔

کلونجی (Nigela Sativa): کلونجی Ranunculaceae پودوں کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ کلونجی کے بارے میں حدیث مبارکہ ہے کہ اِن کالے بیجوں میں سوائے موت کے ہر بیماری کی شفاء ہے۔ یہ تیل دار بیج اپنی خوشگوار مہک کی بدولت مصالحے کی شکل میں استعمال کیئے جاتے ہیں۔ یہ ایک قیمتی مصالحہ فصل ہے۔جس کے پودے دو سے تین فٹ تک بلند ہوجاتے ہیں۔عام طور پر آم کا اچار بناتے وقت اس میں اس کے بیج ڈالتے ہیں۔اس کے بیج کئی قسم کے کھانوں میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ بیج ہاضمہ دار ہوتے ہیں اور معدہ کو دُرست رکھتے ہیں۔ پاکستان میں پچھلے چند برسوں میں اسکے استعمال میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ یہ فصل ادویاتی لحاظ سے بہت اہم ہے۔ مگر ہمارے ملک میں اس پر تحقیق نہ ہونے کے برابر ہے جبکہ دوسرے بہت سارے ممالک میں کلونجی پر بہت تحقیق ہوئی ہے۔ خاص طور پر مصر اور امریکہ میں اس اہم فصل پر بڑا تحقیقاتی کام ہوا ہے۔ اور سائنسدانوں کا خیال ہے یہ anti oxident ہے۔جو کہ کینسر جیسے موزی مرض سے بچاؤ کا سبب بنا ہے۔ ہمارے ملک میں اس کا زیادہ استعمال سالن میں بطور مصالحہ بھی کرتے ہیں۔اس کی ادوِیاتی خصوصیات کو مدِنظر رکھتے ہوئے پچھلے چند سالوں سے یونانی ادویات بنانے والوں نے اس کا تیل نکال کر متعارف کرایا جسکا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔اگر کلونجی کے بیجوں کو دو سے تین گرام روزانہ استعمال کیا جائے تو جوڑوں کے درد اور پیٹ کے امراض میں نہایت مفید ہوتی ہے۔

زمین و آب وہوا : اللہ تعالٰی نے پاکستان کو چار موسموں سے نوازا ہے اسطرح ہمارے ملک میں بہت سے اقسام کی فصلیں نہایت کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہیں۔کلونجی موسم سرمائی فصل ہے۔ اس کی کاشت کیلئے معتدل آب وہوا نہایت مناسب ہے۔ اِس طرح پاکستان میں ربیع کے موسم میں اسکی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ زرخیز اور ہلکی زرخیز زمینیں جہاں پانی وافر مقدار میں دستیاب ہو اِس کی کاشت کے لئے موزوں ہیں۔سیم زدہ اور کلراٹھی زمینوں میں یہ پودا نہیں ہوتا۔لہٰذا ایسی زمینوں میں کاشت نہیں کرنا چاہیے۔

زمین کی تیاری: ایسی فصلیں جنکا بیج چھوٹا ہوتا ہے۔ان کیلئے زمین کو بہت اچھی طرح تیار کرنا چاہیے۔ چونکہ کلونجی کا بیج باریک ہوتا ہے چنانچہ زمین میں دو سے تین دفعہ ہل چلائیں اور ہر مرتبہ سہاگہ بھی پھیریں تاکہ زمین اچھی طرح باریک ہوجائے۔ اگر زمین کی سطح ایک جیسی نہ ہو تو اِس کو ہموار بھی کر لینا چاہیئے تاکہ یکساں مقدار میں سارے کھیت کو پانی دیا جاسکے۔اگر زمین میں مٹی کے ڈھیلے ہوں تو پانی دے کر اور سہاگہ

پھیر کر ان کو توڑ دینا چاہیئے۔ آٹھ دس گڈے گوبر کی کھاد کے جو کہ اچھی طرح گلی سڑی ہو زمین تیار کرتے وقت کھیت میں ملادیں تو فصل کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

شرح بیج: تین سے چار کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ بیج تندرست ہونا چاہیے کیونکہ تندرست بیج سے ہی صحت مند پودے پیدا ہوں گے۔ اکتوبر کا مہینہ اس کی بجائی کے لیے نہایت موزوں ہے۔ بوائی سے پہلے بیج کو اچھی طرح صاف کرلیں اس طرح پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ اگر مناسب ہو تو کسی کسان بھائی سے اسکا بیج لے کر کاشت کرنا چاہیے اسکا اُگاؤ بہت مناسب ہوگا۔ جبکہ بازار سے خریدا ہو بیج بعض اوقات مناسب اگاؤ نہیں دیتا۔

طریقہ کاشت: اچھی طرح ہموار زمین میں ڈیڑھ فٹ کے فاصلہ پر کھیلیاں بنائی جائیں اور ان کھیلیوں پر ۴ یا ۵ اِنچ کے فاصلہ پر چوکے لگائے جائیں یا لکڑی سے کھیلی کے سر پر ایک لکیر کھینچ لی جائے اور اس میں بیج کو ڈھانپ دیا جائے۔ پھر مٹی کی ہلکی سی تہہ سے بیج کو ڈھانپ دیا جائے۔ ہموار زمین پر بھی اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ راؤنی کر کے دو دفعہ کھیت میں ہل چلائیں اور سہاگہ پھیریں پھر کھیت میں ہل چلائیں اور سہاگہ پھیریں پھر کھیت میں بیج کا یکساں چھٹا دیں اور بار ہیرو سے بیج زمین میں ملادیں اور بعد میں بالکل ہلکا سہاگہ پھیریں۔ دس بارہ روز بعد اُگاؤ مکمل ہوجائے گا۔ اسکا بیج زمین میں زیادہ گہرا نہیں بونا چاہیے اسطرح اُگاؤ اچھا نہیں ہوتا۔ دو سے تین سینٹی میٹر گہرائی تک بیج کی بوائی انتہائی مناسب ہوتی ہے۔

آبپاشی: کھیلیوں پر بیج بونے کے بعد فوراً پانی دیں تا کہ پانی کی نمی بیج تک پہنچ سکے۔ اتنا زیادہ پانی نہ دیں کہ کھیلیاں پانی میں ڈوب جائیں۔ اگر کھیلیاں پانی میں ڈوب گئیں تو بیج کا اگاؤ صحیح نہ ہوگا۔ پانی اتنا کم بھی نہیں دینا چاہیے کہ نمی بیجوں تک نہ پہنچ سکے۔ ان کے بعد ہر دو ہفتہ کے وقفہ سے پانی دیتے رہیں۔ ہموار زمین پر بجائی کی صورت میں فصل اُگنے کے بعد پندرہ بیس روز تک پانی نہ دیں تا کہ پودے اچھی طرح جڑ پکڑ سکیں۔ اس کے بعد دو ہفتہ کے وقفہ سے پانی دیتے رہیں۔ اگر درمیان میں بارش ہو جائے تو فصل کی حالت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پانی دیں۔

چھدرائی کرنا: پودوں کی مناسب تعداد کسی بھی فصل کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے نہایت ضروری ہے۔ ایک ایکڑ میں کلونجی کے ڈھائی لاکھ پودے ہونے چاہیں اگر کھیلیوں پر کاشت کئے گئے ہوں تو پانچ اِنچ کے فاصلے پر چھدرائی کریں اور اگر چھٹا دیا ہو تو بھی مناسب فاصلہ رکھ کر چھدرائی کریں۔ جب پودے تین چار انچ کے ہوجائیں۔ تو ان کی چھدرائی کردینی چاہیے۔ زیادہ گھنے پودوں میں پھل کم لگتا ہے۔

نلائی کرنا: زمین کی گوڈی کرنے سے نہ صرف زمین نرم ہونے کی وجہ سے خوراک اور ہوا کا حصول پودے کیلئے آسان ہوتا ہے۔ بلکہ جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجاتی ہیں۔ دو تین دفعہ نلائی کردینی چاہیے تا کہ جڑی بوٹیاں تلف ہوجائیں۔ اس طرح بھی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

برداشت: وسط اپریل سے مئی کے پہلے ہفتے تک فصل پک کر تیار ہوجاتی ہے اور کاٹ لی جاتی ہے۔ فصل کاٹ کر دُھوپ میں اچھی طرح خشک کریں۔ جب فصل سوکھ جائے تو ڈنڈے سے کوٹ کر دانے الگ کردیئے جاتے ہیں اور ان کی صفائی کر کے بوریوں میں بھر لیے جاتے ہیں۔ اگر پودوں کی تعداد مناسب ہو قطاروں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہو۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کی جائے تو اس کی پیداوار ۴۰۰ کلوگرام تک ہوسکتی ہے۔

فائدے:

- تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ کلونجی anti oxident ہے۔ جو کہ جسم کی خلیوں کی بہتر نشونما کیلئے ضروری ہے۔
- جوڑوں کے درد میں بہت مفید ہے۔ اسکو تھوڑا سا کوٹ کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج کلونجی (الحدیث)
- اس کے بیج جلاب آتے ہوں تو اُن کو روکتے ہیں۔
- اس کے بیج سے تنکچر بھی بنایا جاتا ہے۔
- بیج اگر تل لیے جائیں تو باری کے بخار کے لیے مفید دوا بن جاتی ہے۔
- جس پانی میں اس کے بیج اُبالے گئے ہوں اُس سے اگر سوجھے ہوئے ہاتھ پاؤں پر ٹکور کی جائے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔
- معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ سوجھن اور پیٹ کے کیڑوں کو ختم کرتی ہے۔
- نزلہ اور زکام میں بھی مفید ہے۔

ڈاکٹر بدرالدین سومرو
چیرمین، پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل